بسم الله الرحمن الرحيم

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في محافظة الغاط

مكتب توعية الجاليات الغاط - سعودي عرب 9664421576+ # 300 - 400

www.islamdawah.com/urdu

خلاصہ: - درس شیخ ابوکلیم مقصود الحسن فیضی
بروز پیر و منگل بتاریخ: 9 / 10 / اپریل ۲۰۰۹ء
مطابق: ۲۱/۲۲/ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ

منافق کی نشانیاں

حدیث نمبر: -6-

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُما أنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا ، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا : إِذَا أُوْتُمِنَ خَانَ ، وإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ ، و إِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

﴿صحیح البخاری: ۳۴، الایمان، صحیح مسلم : ۵۸، الایمان﴾

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أربع	چار	من كن فيه	جس میں ہوں گی	منافقا خالصا	پکا منافق
خصلة	عادت	يدعها	اسکو چھوڑ دے	أوتمن	اُمانت رکھی جائے
خان	خیانت کرتا ہے	عاهد غدر	عہد کرے تو توڑ دے	خاصم فجر	لڑائی میں ناحق چلے

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: چار خصلتیں ہیں، جس شخص میں وہ پائی جائیں گی وہ خالص منافق ہوگا، اور جسکے اندر ان میں سے کوئی ایک خصلت ہوگی اسمیں نفاق کی ایک خصلت پائی جائیگی حتی کہ اسے ترک کر دے، (وہ خصلتیں ہیں) جب اسکے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے، جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے، جب کوئی عہد کرے تو بےوفائی کرے اور جب جھگڑا کرے تو ناحق چلے۔ (بخاری ومسلم)

تشریح :مذہب اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو انسانی زندگی کے ہر پہلو پر مشتمل ہے، اس میں عقائد بھی ہیں عبادات بھی، معاملات بھی ہیں اور اخلاق و عادات بھی، اسلام چاہتا ہے کہ اسکے ماننے والے والے ایسے عمدہ اخلاق و کردار کے حامل ہوں جو انہیں انسانیت کے اعلی مقام تک پہنچائے اور ایسے ہر برے اخلاق سے دور رہیں جو انہیں جانوروں کی صف میں لا کھڑا کر دے، درج ذیل حدیث میں بعض ایسے ہی برے اور گندے اخلاق کی نشاندہی کی گئی ہے جو انسان کی عظمت اور اسکے خلیفۃ الأرض ہونے کے منافی ہیں۔

اصل میں زبان سے ایمان و اسلام کا اظہار اور دل میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بغض وعناد رکھنا نفاق کہلاتا ہے یہ نفاق کفر بلکہ کفر سے بھی بڑھ کر ہے اس لئے قرآن میں کہا گیا ہے کہ: إن المنافقين في الدرک الأسفل من النار.... (النساء: ۱۴۵) منافق جہنم کے سب سے نچلے درجے میں ہونگے ۔........ علماء نے صراحت کی ہے کہ نفاق کی دو قسمیں ہیں ایک اعتقادی اور دوسرا عملی، اعتقادی نفاق کا مطلب یہ ہے کہ منافق یہ ہے کہ کفر کو چھپائے رکھے اور کسی دنیاوی مصلحت کی وجہ سے زبان سے اسلام و ایمان کا اظہار کرتا پھرے، اور عملی نفاق یہ ہے کہ

ورق الٹئے صفحہ نمبر: ۲/۱

دل میں تو ایمان ہے لیکن منافقوں کی خصلتیں اور عادتیں اسمیں پائی جائیں، اعتقادی نفاق کی معرفت ایک مشکل بلکہ ناممکن کام ہے کیونکہ یہ ایک خالص باطنی معاملہ ہے جسکی معرفت کا ذریعہ وحی الٰہی ہے جو نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد منقطع ہوچکی ہے اس لئے کسی بھی شخص پر اعتقادی منافق ہونے کا حکم لگانا جائز نہیں ہے، البتہ نفاق عمل کی معرفت ان أعمال وخصلتوں کے ذریعہ ہوسکتی ہے، قرآن وحدیث میں منافق کی نشانی قرار دیا گیا ہے، مذکورہ حدیث میں ایسی ہی چار خصلتوں کا ذکر ہے،

۱- جب بات کرے تو جھوٹ بولے: جھوٹ بولنا شریعت کی نظر میں گناہ کبیرہ اور بہت بری عادت ہے، اسکے برے ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ جھوٹا اللہ کے نزدیک مردود، اللہ کے رسول ﷺ کے نزدیک مبغوض اور تمام لوگوں کے نزدیک مشکوک اور ناپسندیدہ ہے، جھوٹ جہنم میں راستہ کا ذریعہ اور رحمت الٰہی سے دوری کا سبب ہے، جھوٹ ایک سچے مؤمن کی عادت نہیں بلکہ منافق کی عادت ہے۔

۲- جب اسکے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے، یعنی جب اللہ کے بندے اسکے پاس اپنا مال رکھیں، اسے اپنا رازدار بنائیں، اپنے راز کا افشاء کردے، اہل وعیال کے بارے میں بدچلنی سے کام لے، یہ بھی ایک مومن کی نہیں بلکہ منافق کی خصلت ہے۔

۳- جب عہد کرے تو بدعہدی کرے، یعنی جب وہ کسی کو عہد دیتا ہے، لوگوں سے وعدے کرتا تو اسے پورا نہیں کرتا، حاکم سے بیعت کرتا ہے تو اسے توڑ دیتا ہے، اللہ تعالی سے کئے عہد وپیمان سب اسی ضمن میں آتے ہیں، یہ خصلت بھی ایک حقیقی مومن کے شایان شان نہیں ہے۔

۴- اور جب جھگڑا کرے تو حق کے خلاف چلے، یعنی جب کسی بات پر خصومت کی نوبت آجائے تو حق کی پرواہ کئے بغیر وہ جھوٹے دعوے اور دوسروں کا حق لینے پر اتر آئے، اہل علم کہتے ہیں کہ اسکی دو صورت ہوتی ہے، ایک تو یہ کہ خصومت میں اپنے مخالف پر ایسی چیز کا دعوی کرے جو اسکا اپنا حق نہیں ہے، جیسے کسی کی زمین کا دعوی کردے یا کسی پر کچھ مالی حق کا دعوی کردے اور اسکے لئے جھوٹی قسمیں کھائے اور جھوٹے گواہ لاکر کھڑا کردے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ خصومت کے وقت مخالف کا حق ماننے اور اسے دینے سے انکار کردے اور مخالف کے پاس اگر دلیل وگواہ نہ ہوں تو وہ اسکے لئے جھوٹی قسم کھانے سے بھی گریز نہ کرے۔...... بدقسمتی سے آج مسلمانوں کی اکثریت اس عملی نفاق میں مبتلا ہے، اس منافقانہ کردار اور اخلاق وعمل کی کوتاہیوں نے انہیں دنیا بھر میں ذلیل ورسوا کر رکھا ہے، اللہ تعالی ہم سب کی اصلاح فرمادے۔

فوائد : ۱- جھوٹ، خیانت اور بدعہدی وغیرہ ایسی بری خصلتیں ہیں جن سے پرہیز کئے بغیر کسی کا ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔ ۲- مسلمان کو چاہئے کہ اپنا ظاہر وباطن پاک وصاف رکھے۔ ۳- یہ ممکن ہے کہ ایک شخص مومن ہو اس میں نفاق کی بعض خصلتیں بھی موجود ہوں۔ ۴- جو شخص حدیث میں مذکورہ بری عادتوں کا عادی بن جائے اور انہیں چھوڑنے کی کوشش نہ کرے، اسکے بارے میں خطرہ ہے کہ کہیں وہ خالص منافق نہ ہوجائے۔

سوالات:- ۱- اعتقادی نفاق کسے کہتے؟؟؟ ۲- عملی نفاق کی تعریف کیجئے ؟؟؟

۳- منافق کی کوئی دو نشانیاں بیان کیجئے؟؟؟ ۴- مذکورہ حدیث سے اسلام کا مقصود کیا ہے؟؟؟